جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنے والی فضیلت رات میں پڑھنے سے ملے گی؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Aqs 2871　　　　تاریخ: 28-11-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھنے کے جو فضائل احادیث میں وارد ہیں، اگر کوئی شخص شبِ جمعہ کو سورۂ کہف پڑھ لے، تو اسے یہ فضائل حاصل ہو جائیں گے ؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شبِ جمعہ (یعنی جمعرات کو مغرب کا وقت شروع ہونے کے بعد) بھی سورۂ کہف پڑھنے سے احادیث میں بیان کردہ فضائل حاصل ہو جائیں گے۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرنے کے فضائل احادیثِ طیبہ میں مختلف الفاظ کے ساتھ مروی ہیں، بعض روایات میں جمعہ کے دن کا اور بعض میں جمعہ کی رات کا ذکر ہے۔شارحینِ حدیث نے دونوں میں یہ تطبیق بیان کی ہے کہ جن روایات میں جمعہ کے دن کا ذکر ہے، وہاں دن کے ساتھ رات بھی مراد ہے اور جن روایات میں جمعہ کی رات کا ذکر ہے، تو وہاں ساتھ جمعہ کا دن بھی مراد ہے، **لہٰذا شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن، کسی بھی وقت سورۂ کہف کی تلاوت کی جائے، تو احادیث طیبہ میں بیان کردہ فضائل حاصل ہو جائیں گے۔**

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ“ ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے، تو اس شخص اور کعبہ شریف کے درمیان (فاصلے جتنا بڑا) نور اس

شخص کے لیے پیدا کر دیا جاتا ہے۔

(شعب الایمان، جلد4، صفحہ437، مطبوعہ مکتبۃ الرشد، ریاض)

سنن دارمی میں اسی روایت کو لیلۃ (یعنی رات) کے لفظ سے روایت کیا گیا: ”مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ “ترجمہ: جو شخص جمعہ کی رات (یعنی شبِ جمعہ) کو سورۂ کہف کی تلاوت کرے، تو اس شخص اور کعبہ شریف کے درمیان (فاصلے جتنا بڑا) نور اس شخص کے لیے پیدا کر دیا جاتا ہے۔

(سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، جلد3، صفحہ241، مطبوعہ قاھرہ)

امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ رات کو سورۂ کہف کی تلاوت فرمایا کرتے تھے، چنانچہ امام مروزی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی:294ھ) لکھتے ہیں: ”كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ “مفہوم واضح ہے۔

(مختصر قیام اللیل وقیام رمضان و کتاب الوتر، باب ثواب القراءۃ باللیل، صفحہ 170، مطبوعہ فیصل آباد)

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدیر میں سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ والی حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”فيندب قراءتها يوم الجمعة و كذا ليلتها كما نص عليه الشافعي رضي الله عنه “ترجمہ: لہٰذا جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرنا مستحب ہے، اسی طرح جمعہ کی رات (یعنی شبِ جمعہ) کو بھی، جیسا کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے اس پر نص فرمائی ہے۔

(فیض القدیر، جلد6، صفحہ198، مطبوعہ مصر)

دونوں طرح کی روایات میں تطبیق بیان کرتے ہوئے آپ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”قال الحافظ ابن حجر في أماليه: كذا وقع في روايات يوم الجمعة وفي روايات ليلة الجمعة ويجمع بأن المراد اليوم بليلته والليلة بيومها “ترجمہ: حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ اپنی امالی میں فرماتے ہیں: بعض روایات میں جمعہ کے دن کا اور بعض میں جمعہ کی رات کا ذکر ہوا ہے، ان کے درمیان تطبیق یوں دی جائے گی کہ دن اپنی

رات کے ساتھ اور رات اپنے دن کے ساتھ مراد ہے۔

(فیض القدیر، جلد6، صفحہ199، مطبوعہ مصر)

اسی چیز کو التیسیر میں یوں بیان کیا: ”وَفِي رِوَايَة بدل يَوْم الْجُمُعَة لَيْلَة الْجُمُعَة وَجمع بِأَن الْمُرَاد الْيَوْم بليلته وَاللَّيْلَة بيومها“ مفہوم گزر چکا۔

(التیسیر شرح جامع الصغیر، جلد2، صفحہ436، مکتبہ امام شافعی، ریاض)

علامہ علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ درمختار میں فرماتے ہیں: ”مما اختص به يومها قراءة الكهف فيه“ ترجمہ: جن چیزوں کے ساتھ یہ (جمعہ کا) دن خاص ہے، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس میں سورۂ کہف کی تلاوت کی جائے۔

اس کے تحت علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”ای یومها ولیلتها، والافضل فی اولهما مبادرة للخير وحذرا من الاهمال“ ترجمہ: یعنی جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو سورۂ کہف کی تلاوت کرنا اور افضل یہ ہے کہ ان کے شروع وقت میں تلاوت کی جائے، بھلائی حاصل کرنے میں جلدی کرنے اور سستی وکاہلی سے بچنے کے لیے۔

(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلوٰۃ، مطلب مااختص بہ یوم الجمعۃ، جلد3، صفحہ48، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ کہف کی تلاوت افضل ہے اور زیادہ بزرگی رات میں پڑھنے کی ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ776، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

06جمادی الاُخریٰ1447ھ/28نومبر2025ء

دارالافتاء اہلسنت
المفتی
daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے